بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجمالی تعارف مدرسہ محمود العلوم

حامداً ومصلیاً امابعد!

ریاست مغربی بنگال کے معروف ومشہور شہر کلکتہ کا قدیم دینی ادارہ ''**مدرسہ محمود العلوم**'' جس کا قیام آج سے تقریباً ۴۶ ر سال قبل وقت کے بزرگ ہستیوں کے ہاتھوں عمل میں آیا، یہ ادارہ جہاں قائم ہے اس کے اطراف واکناف میں بد دینی اور بدعملی کا دور دورہ تھا، علم کا چراغ نا کے درجہ میں تھا پورا علاقہ جاہلانہ رسم ورواج کی آماجگاہ بنا ہوا تھا، ہدایت کی روشنی پھیکی پڑ چکی تھی، لوگ ضلالت وگمراہی میں مبتلا تھے، ایسی تاریک گھڑی میں اللہ تعالیٰ نے ایک ایسے مرد مجاہد، قوم کے محسن ومخلص شخص کو کھڑا کیا، جس کے دھڑکتے اور تڑپتے دل نے یہ محسوس کیا کہ یہاں ایک ایسا دینی، روحانی اور تربیتی ادارہ قائم کیا جائے، جہاں سے علم کی روشنی پھوٹے، رشد وہدایت کا چراغ روشن ہو، جس کے ذریعہ جاہلانہ رسم ورواج اور مشرکانہ اطوار وعادات کا خاتمہ ہو، چنانچہ بے سروسامانی کے عالم میں ''**حضرت الحاج حافظ وقاری محمد داؤد صاحب عظمتی نور اللہ مرقدہٗ**'' بانیٔ مدرسہ ہذا نے اللہ تعالیٰ کی ذات پر توکل اور بھروسہ کرتے ہوئے ۱۹۷۵ء میں اس ادارہ کی بنیاد ڈالی، جو بظاہر جھونپڑی کی شکل میں تھی، لیکن حضرت بانی نور اللہ مرقدہ کے اخلاص وللّٰہیت اور تقویٰ وطہارت پر قائم اس جھونپڑی نما ادارہ کا رشتہ دارِ ارقم، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب صفہ سے جڑ گیا، ساتھ ہی ساتھ مخلص اور ہمدرد مشیروں کی ہمنوائی بھی حاصل ہوئی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ آج بحمد اللہ ادارہ سہ منزلہ عمارت میں دینی خدمات انجام دے رہا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے یہاں علم کی ایسی شمع روشن ہوئی جس نے صرف علاقہ کو ہی نہیں، بلکہ پورے اطراف واکناف کو منور کر دیا، چنانچہ سینکڑوں نونہالان امت اس ادارہ سے علم دین حاصل کر کے ملک کے گوشے گوشے میں دینی، تعلیمی اور تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں۔

اس ادارہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ یہ ادارہ جہاں امت کے نونہال بچے اور بچیوں کو زیورِ علم سے مزین کر رہا ہے وہیں پر امت کے غریب ونادار بچیوں کو ہنر مند اور خود کفیل بنانے کے لیے بغیر فیس کے ٹیکنیکل ہینڈ (سلائی کڑھائی) بھی سکھایا جاتا ہے۔

مدرسہ ہذا میں فی الوقت مندرجۂ ذیل شعبہ جات ہیں:

● شعبۂ دینیات ● حفظِ قرآن ● انگریزی، حساب ● لجنۃ القرآت والتجوید ● انجمن اصلاح اللسان

● شعبہ نشر واشاعت ● ٹیکنیکل ہینڈ (سلائی کڑھائی)

مستقبل کے عزائم:

● مزید دو ہزار (۲۰۰۰) طلبہ کے لیے دار الاقامہ ہاسٹل ● درسگاہوں کے لیے عمارت ● دار القرآن کی تعمیر ● درجۂ فارسی وعربی کی تعلیم ● وسیع وعریض کتب خانہ ● شعبۂ کمپیوٹر کا قیام ● امت کے سسکتے ہوئے پیش آمدہ مسائل کے حل کے لیے ''دار الافتاء'' کا قیام